# نورافشان

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی | قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۴۹ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۸۸۲ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی


## گلدستۂ اخبارات

**امیر** کابل نے اپنی ۹ ہزار فوج کو حکم دیا ہی کہ فوراً بدخشان کیطرف روانہ ہو جاوے = **حاکم** جلال آباد کے نام حکم پہنچا ہی کہ تم اپنی فوج میں سے ایک ہزار آدمی چنکر بہت جلد کابل کیطرف روانہ کرو = **لالپورہ** کا حاکم چاہتا ہی کہ امیر کے برخلاف جلال آباد پر اپنا قبضہ کرلیوے = **سلطان** روم نے خدیو مصر کو لکھا ہی کہ تم اپنا معاملہ انگریزوں کے سپرد نہ کرو = **خدیو** مصر کی خواہش ہی کہ اپنا تمام کاروبار مالی و ملکی انگریزوں کے حوالہ کردوں = **عربی** پاشا کے رشتہ دار ابھی گرفتار ہوتے جاتے ہیں = **سلیمان** پاشا نے ظاہر کیا ہی کہ جو کچھ عربی پاشا نے مصر میں کارروائی کری ہی وہ سب سلطان روم کی اشتعال سے ہوئی ہی = **حضور** گورنر جنرل بہادر کشور ہند ۳ دسمبر کو کلکتہ میں رونق افروز ہوئے ہیں = **شاہ** برہما کا سفیر اندرونی معاملات کی صفائی کی بابت کلکتہ میں داخل ہوا ہی = **سوچیت سنگہ** صاحب دعویدار ریاست چنبہ ولایت میں اپنے دعوی کا ثبوت بڑے زور شور سے دے رہے ہیں = **چینیوں** نے روسیوں پر کاشغر کی حد پر حملہ کیا ہی = **مڈی** گاسکر کا معاملہ تمام سلاطین یورپ کے سامنے پیش ہی = **میانمیر** میں ایک لشکر ماہ آیندہ میں قواعد کے واسطے جمع ہوگا = **سلطان** روم نے پھر اصرار کیا ہی کہ میرا سفیر ضرور مصر میں رہنا چاہئے = **نیپال** میں ایک محکمہ پیمایش کی غرض سے گیا ہی = **بمبئی** میں ملکی فوج سے بہت کچھ فایدہ حاصل ہوا ہی = **مصنوعی** امام مہدی ابھی تک گرفتار نہیں ہوا = **رنگون** میں ۱۹ نومبر کی رات کو ڈاکہ پڑا اور غارت گروں نے بہت مال و اسباب بازار والوں کا لوٹا = **دہلی** میں ایک جدید شفاخانہ کی تجویز درپیش ہی = **مشرقی** علماء کی کانگرس سنہ ۱۸۸۳ میں بمقام لندن جمع ہوگی = **امیر** دوست محمد خان کے زمانہ سے آجتک انگریزوں نے امیران افغانستان کو ۵۰ لاکھ روپیہ دیا ہی اور علاوہ اسکے ۴۶ ہزار ہتھیار اور بیس توپ اور بہت سی گولی و بارود بھی دی ہی = **چین** سے ۱۰ ہزار فوج کاشغر کیطرف روانہ ہوئی ہی = **فیزان** علاقہ روم میں سونے اور چاندی کی کانیں برامد ہوئی ہیں = **پشاور** کی میونسپل کمیٹی پچاس ہزار روپیہ بطور قرضہ لینا چاہتی ہی = **عرب** کی طرف دو جہاز سلطان روم نے دہمکی کے طور پر روانہ کئے ہیں کیونکہ شریف مکہ سلطان سے باغی ہوگیا ہی = **شاہ** ایران ایوب خان کی بہت خاطر و تواضع کرتا ہی اور بھروسہ دیتا ہی کہ میں تم کو کامیابی تک پہنچا دونگا = **لاہور** میں جو حضور ویسراے نے دربار کیا تھا اُس میں پنجاب یونیورسٹی کو کامل اختیارات عطا فرمائے ہیں = **انبالہ** سے کالکا تک ریلوے لائن کی پیمایش ہوچکی ہی = **راجپورہ** سے پٹیالہ تک اور پٹیالہ سے ریواڑی تک ریل بنانے کی تجویز درپیش ہی =

**بہاولپور** کی بابت جو اخبارات میں درج ہوا ہی کہ حضور ویسراے نے ریاست بہاولپور کے انتظام کی نسبت اپنی نارضامندی ظاہر کی سو غلط ہی = **قندھار** تک سیبی سے ریل بنانے کی تجویز درپیش ہی = **قاہرہ** کے خطوط میں لکھا ہی کہ مصر میں انگریزوں سے تمام رعایا خوش ہی = **لنڈن** میں افواہ ہی کہ کابل کے معاملات کو گورنمنٹ ہند اب بلا فیصلہ نہیں چھوڑیگی = **ڈالی** کی رسم کو لکھنؤ کے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے بالکل موقوف کردیا ہی = **لکھنؤ** میں حضور ویسراے نے دو مرتبہ دربار کیا اور سپیچیں دیں = **سیلف** گورنمنٹ کی بابت ہندوستان میں بڑی خوشی ہورہی ہی = **فیض آباد** کی میونسپل کمیٹی نے ایک ایڈریس حضور ویسراے کی خدمت میں پیش کیا تھا = **سلطان** روم اور مانٹی نگرو کے درمیان فتنہ و فساد مشتعل ہورہا ہی = **سرکاری** کاغذات سے معلوم ہوا ہی کہ جب اسمعیل پاشا مصر پر جلوس فرما ہوئے تھے تب ۳۳ لاکھ پونڈ قرض تھا اور جب وہ معزول ہوئے تو دس کروڑ پونڈ قرضہ کی تعداد تھی = **حضور** قیصر ہند نے ۲۲ نومبر کو ہندوستانی فوجی افسران کو اپنے دست مبارک سے تمغہ مرحمت فرمائے = **یونان** نے سلطان روم کے برخلاف پھر سر اُٹھایا ہی = **مانٹی نگرو** کا شہزادہ کو لاچ سے صلح و آشتی کرنا چاہتا ہی = **روس** کے دارالخلافہ میں طالبعلموں میں فتور پڑگیا ہی اور وارسا اور چارکوف کے کالج بند ہوگئے ہیں = **ڈیوک** آف ایڈنبرا کی طبیعت سخت ناساز ہورہی ہی = **شہزادہ** مانٹی نگرو کہتا ہی کہ اگر کولاچ


نورافشان [illegible] میں [illegible] چھپا =

# نور افشاں

## جدید واقعات مصر اور متوسط افریقہ کی بردہ فروشی

—— بلاشبہ ملک مصر کے جدید واقعات سے ملک سوڈان یا متوسط افریقہ اور اُسکے کمبخت باشندوں پر کچھ نہ کچھ اثر ہوگا۔ ظاہر ہے کہ ملک مصر اب دوبارہ محض مصری یا سلطانی سلطنت کے قابو میں بلا روک ٹوک نہ چھوڑا جائیگا بلکہ یورپ کی مسیحی سلطنتیں اِس ملک کی نہ صرف پولیٹیکل بلکہ فنانشل معاملات میں کما حقہ حصہ لینگی۔ پرنس بسمارک نے اِس امر پر جا لمیں زیادہ تر زور دیا ہے کہ علاوہ روم کے تمام سلاطین عظام یورپ کو مصر میں عمدہ گورنمنٹ کے قایم کرنے میں نگران ہونا چاہئے یہہ امر تو بدیہی ہے کہ انگلستان کے معاملات ملک مصر کے ساتھ اِس طور کے ہیں کہ بغیر پورے پورے طور سے اور مستحکم بنیاد پر امن و امان قایم کرنے کے یہہ سلطنت اپنی کارروائی ختم نہ کریگی۔ مصری فوج کا برخاست کرنا باغیوں کا سزا دینا اور قاہرہ میں شایستہ گورنمنٹ کا قایم کرنا انگلستان کو مدنظر ہے۔ بہہ وجوہ سلاطین یورپ کا مصری سلطنت کے ہر ایک معاملے میں نگران ہونا ضرور وقوع میں آئیگا اور اِس نگرانی کا عمدہ نتیجہ تمام افریقہ پر ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک تھوڑے ہی عرصے میں ظاہر ہو جائیگا۔ مقام قاہرہ خرطوم کانڈو کورو وغیرہ وغیرہ میں بردہ فروشی جو آج کے دن تک ہوا کرتی تھی ہمیشہ کے لئے بند ہوگی اور ہزارہا بیکس ملک عرب کے بے رحم بردہ فروشوں کے پنجۂ ستم اور لالچ کے لقمہ ہونے سے عمدہ انتظام کے باعث بچائے جائینگے۔ باوجود اُس عہد و پیمان کے جو خدیو مصر اور سلطان زنجبار کے درمیان اِس کریہہ تجارت کے روکنے کی خاطر ہوئے تھے اب تک تخمینہ سے معلوم ہوا ہے کہ ۳ لاکھ حبشی اِس بلا میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اصل یوں ہے کہ اکثر اہل اسلام جو انیسویں صدی کی روشنی سے بے بہرہ ہیں بردہ فروشی کو ظلم نہیں سمجھتے ہیں اور اغلب ہے کہ چند ہی مسلمان جو غلاموں کو خریدتے ہیں اِن سخت تکلیفات کے جنکے دیکھنے اور سُننے سے انسان کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں جو اِن بیکس بیچاروں کی جلاوطنی اور حراست میں برتی جاتی ہیں کم واقف ہیں۔ اِسی لئے روم اور مصر میں اِس تجارت کی خرابیوں پر کم لحاظ کیا جاتا ہے اور نفع اُٹھانے کی خاطر ایک بے ضرر کام سمجھا جاتا ہے۔ تواریخ اِس امر کی شاہد ہے کہ بردہ فروشی صرف یورپ کی مسیحی تاثیر اور تعلیم سے روکی گئی ہے۔ ملک سوڈان کے متواتر ترکی پاشا بردہ فروشی کے حامی رہے ہیں۔ بلاشبہ سلطنت مصر پر مسیحی سلاطین کی نگرانی ایک ایزدی وسیلہ ہے کہ جس سے ملک افریقہ کو اِس سخت اور حیرت انگیز خرابی سے نجات ہوگی اور کلام حق کی بشارت کی ترقی میں روز بروز افزونی ہوگی۔ اور ملک افریقہ کے درمیانی حصوں میں کہ جنمیں اقوام یورپ کا گذر محال ہے روم اور خصوصاً مصر کی بردہ فروشی کے مشہور بازاروں کے بند کرنے سے دفعتاً ایک عجیب روک وقوع میں آئیگی +

اگرچہ فی الحال ملک سوڈان واقع افریقہ کے مغربی کوب میں اسلام کے پھیلانے کے لئے ہل چل ہو رہی ہے اور تمام ذی اختیار اسلامی سردار کافروں کے برخلاف جہاد کر رہے ہیں اور خصوصاً محمد احمد (یعنے وہ شخص جو امام مہدی ہونے کا دعوی کرتا ہے) کہ بیجا کارروائیاں اور عوام الناس کی متعصبانہ حرکتیں اِس مفید نسیم اور عمدہ نتایج کے حصول میں کسی قدر اور کچھ مدت تک سدہ راہ ہوں مگر تو بھی وہ زمانہ نزدیک آگیا ہے کہ بردہ فروشی کی عام رسم مسیحی سلاطین کے عمدہ اور مدبرانہ انتظام سے روز بروز کم ہوتی جائیگی حتی کہ اقوام افریقہ انجیلی روشنی پاکر ہر ایک کو خدا کے مخلوق اور ایک باپ کی اولاد سمجھکر ایک دوسرے کے ساتھ ایسے سلوک کرینگے جو مسیحی برادرانہ الفت کے شایاں ہے۔ اور حال کے نفاق اور ایک دوسرے کی حقارت (جو اسلامی تعلیم کا ایک نتیجہ ہے) اور جسکی تمام دنیا کی تاریخ شاہد ہے کو بالکل چھوڑ دینگے +

ای ناظرین کیا یہی ایک نمونہ مشت از خروار مسیحی مذہب کا منجانب اللہ ہونے کا کافی ثبوت نہیں ہے؟ اور کیا یہی ایک امر دین اسلام کا انسانی بناوٹ پر مبنی ہونے پر دال نہیں ہے؟ +

—— طہران کے نامہ نگار نے اخبار اسٹینڈرڈ کو تار برقی بھیجی کہ دلاوطان والی میمنہ نے اسحاق خان گورنر افغانی ترکستان سے مخالفت شروع کی اور روسیوں اور مرو کے ترکمانوں سے مدد چاہی ہے یہہ موروثی امیر میمنہ ہیں میر حکم خان ولد میر مہراب خان کے بیٹے ہیں یہہ وہ مہراب خان ہیں جنکے پاس ۱۸۷۸ع میں کپتان کاملی بھیجے تھے مہراب خان کو طرح طرح کی دقتیں پیش آئی تھیں اُنہوں نے کپتان کاملی سے انکا ذکر کیا اور کہا کہ میرے آبا و اجداد امیر کابل کی ماتحتی میں رہتے تھے فی الحال شاہ شجاع تخت کابل پر ہیں اور شاہ کامران مجھے کہتے ہیں کہ ہرات کی اطاعت کرو بخارا جو وہاں تمہارے ایجنٹ ہیں وہ ساعی ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو وہاں بھیجوں اور یہہ بھی کہا کہ خلیفہ کا حکم ہے کہ میں بخارا کی اطاعت کروں ایرانی گورنر خراسان کی نسبت احتمال ہے کہ مرغاب اور کرو دعوی نہ کرے آخیر میں امیر نے کہا کہ ایک شخص کو مشکل ہے کہ دو کشتیوں پر پاؤں رکھکر کھڑا ہو لیکن جب پانچ کشتیوں پر کھڑا ہو تو وہ ڈوبنے سے کیونکر بچ سکتا ہے +



# میں اعتقاد رکھتا ہوں روح القدس پر

یہہ اقرار دو باتکو مشتمل ہے اوّل روح القدّس کی ذات اور صفات دوم روح القدس کے کام وکاج روح القدّس کی ذات کی نسبت مسیحی کلیسا کا اعتقاد یہہ ہے کہ وہ ایک الٰہی شخص ہے اُسی ماہیت کا جسمیں باپ اور بیٹا شریک ہیں قدرت اور جلال میں باپ اور بیٹے کے ساتھ برابر ہے اور باپ اور بیٹے کے ساتھ ایسی نسبت رکھتا ہے جس سے وہ باپ اور بیٹے سے الگ بھی سمجھا جاتا ہے اور ایک بھی اور یہہ تینوں ملکر ایک خدا ہیں ایک مبارک اور بے تقسیم تثلیث روح القدس کی اُلوہیت کی نسبت مسیحی کلیسا میں کبھی شک وشبہ واقع نہیں ہوا اور نہ کسی قسم کی تکرار بائبل میں جابجا روح القدس کو خدا کی روح کہا گیا ہے اور خدا کی صفات کے ساتھ موصوف کیا گیا اس سے اُسکی اُلوہیت صریح وصاف ہے لیکن اُسکی شخصیت کی نسبت بعضوں کو شک وشبہ پیدا ہوا ہے اگر یہہ کہا جاوے کہ روح القدس خدا کی ایک قوت کا نام ہے تو ہر ایک آدمی بلا سوال اُسکی اُلوہیت کو قبول کر لیتا ہے لیکن جس وقت کہا جاتا ہے کہ وہ ایک الٰہی شخص ہے باپ اور بیٹے سے جدا تو فوراً ایک امر دشوار نظر آتا ہے جو ہماری عقل سے باہر ہے مگر اگر ہم بائبل کو خدا کا الہام قبول کریں تو ہمیں مناسب ہے کہ جو کچھ بیان خدا کی ذات کی بابت وہاں پاویں سمجھیں یا نہ سمجھیں بلا تامل منظور کریں خدا کی پیدایش اور پروردگاری میں ہزاروں چیزیں بلا دریافت اُنکی ماہیت اور حقیقت کے ہم قبول کر لیتے ہیں پھر ہم الہام کے بیان سے کیوں ٹھوکر کھاویں جبکہ وہ ہماری عقل کے باہر ہے روح القدس کی شخصیت کیواسطے تمام دلایل نقلی ہیں اسواسطے بائبل کی طرف متوجہ ہوکر اُسمیں سے سند پیش کیجاتی ہے +

میں اسبات کا اقرار کرتا ہوں کہ بائبل کے بعض مقامات میں خدا کی روح سے فقط خدا کی قدرت کا ظہور مراد ہے مثلاً ایوب کے ۲۷ باب کی ۳ جب تک میرا دم مجھ میں رہیگا اور خدا کی روح میری نتھنوں میں باقی ہوگی یہاں خدا کی روح سے زندگی کا دم مراد ہے خروج کے ۳۱ باب کی ۳ میں نے اُسکو حکمت اور فہمید اور علم اور ہر طرح کی ہنرمندی میں روح اللہ سے بھر دیا اس جگہہ بھی روح اللہ سے وہ عجیب لیاقت مراد ہے جو اُسکو خدا نے بخشی تھی بہت سی آیات اس قسم کی ہیں جنمیں یہہ بیان ہوا ہے کہ خدا نے لوگوں پر اپنی روح نازل کی یا لوگ خدا کی روح سے بھر گئے وہاں شاید یہی مراد ہو کہ اُن لوگوں پر خدا کی خاص مہربانی ظاہر ہوئی لیکن اور بہت آیات ہیں جنمیں خدا کی روح سے شخصیت کا اشارہ پایا جاتا ہے مثلاً پیدایش کے پہلے باب کی ۲ میں بیان ہوا کہ خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی اور ۶ باب کی ۳ میں خدا کی روح انسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کریگی دوسرے سموایل کے ۲۳ باب کی ۲ میں لکھا ہے کہ خداوند کی روح مجھ میں بولی اور ۱۳۹ زبور کی ۷ میں ہے تیری روح سے میں کدھر جاؤں یسعیاہ کے ۴۸ باب کی ۱۶ میں بیان ہوا کہ خدا کی روح لوگوں کو پہونچتی ہے یا لوگوں کے پاس بھیجی جاتی ہے اور ۶۳ باب کی ۱۰ میں ہے کہ لوگوں نے روح قدس کو غمگین کیا پہلے قرنتیوں کے ۳ باب ۱۶ میں بھی مذکور ہوا ہے کہ خدا کی روح تمہاندروں میں بستی ہے ان مقامات میں اسطور سے مذکور ہوا کہ اُسکے پڑھنے سے دل میں خیال گذرتا ہے کہ خدا کی روح سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو خدا سے علیحدہ ہے +

انجیل میں اکثر مسیح کی روح یا یسوع کی روح مذکور ہوا اسطور پر کہ صاف روح کی شخصیت پر دلالت کرتا ہے مثلاً مقابلہ کرو اعمال کے ۱۶ باب کی ۷ میں رومیوں کے ۸ باب کی ۹ میں گلاتیوں کے ۴ باب کی فلپیوں کے پہلے باب کی ۱۹ +

انجیل میں اس قسم کی آیات بکثرت موجود ہیں جنمیں روح القدس کا مذکور ہے اور ہمیشہ ایسے ذکر کے ساتھ شخصیت سمجھہ میں آتی ہے چند آیات بطور نمونہ پیش کئے دیتا ہوں کہ باقی کو انہیں قیاس کریں یوحنا کے ۱۴ باب کے شروع میں ہمارا خداوند اپنے دلگیر شاگردوں کی تسلی کیواسطے روح القدس کا وعدہ فرماتا ہے اور ۱۶ و ۱۷ میں کہتا ہے میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینے والا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے یعنے روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہے اور نہ اُسے جانتی ہے لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہے اور تم میں ہوگی ۱۶ باب کی ۱۳ مسیح کا فرمان یہہ ہے جب وہ روح حق آوے تو وہ تمکو ساری سچائی کی راہ بتاویگی اسلئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن جو کچھ وہ سنیگی سو کہیگی اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگی ہر ایک شخص جو اس بیان کو پڑھتا ہے ضرور روح حق کو ایک شخصی فاعل سمجھیگا وہ ایک تسلی دینیوالا ہے مسیح کی مانند جسکی شخصیت پر شک وشبہ نہیں ہم کیونکر ایسی روح حق کو ایک صفت کا نام سمجھ سکتے ہیں یہہ بھی اُسکی نسبت بیان ہوا ہے کہ وہ شاگردوں کو سچائی کی راہ بتاویگی وہ اپنی نہ کہیگی جو کچھ سنیگی سو کہیگی اور آیندہ کی خبریں دیگی یہہ تمام کام شخصی فاعل کے ہیں نہ صفت غیر مستقل کی +

پھر دیکھو اعمال کے ۱۳ باب کی ۲ میں جب وے خداوند کی بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح قدس نے کہا میرے لئے برنباس اور سولوس کو الگ کرو اُس کام کے لئے جسکے واسطے میں نے اُنہیں بلایا اس مقام میں بھی شخصی فاعل کا کام اور کلام پایا جاتا ہے اگر کوئی کہے یہاں روح قدس سے کوئی الٰہی قوت یا تاثیر مراد ہے تو پھر یہہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہہ تاثیر کسمیں تھی برنباس اور سولوس میں نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ کلیسا کو کہہ رہی ہے میرے لئے برنباس اور سولوس کو الگ کرو نہ یہہ تاثیر کلیسا میں ہو سکتی ہے کیونکہ سولوس اور برنباس کو کیونکر کلیسا کی تاثیر بلا سکتی ہے اعمال کے ۱۰ باب کی ۲۰ میں روح القدس کو دانائی اور سمجھ کے ساتھ منسوب وموصوف کیا ہے روح قدس نے اور ہمنے بہتر جانا کہ ان ضروری باتوں کے سوا اُن پر اور بوجھہ نہ ڈالیں ہم سب کچھ جانتے ہیں کہ دانائی کسی تاثیر یا قدرت کا خاصہ نہیں ہے بلکہ شخصیت کا نشان ہے + پہلے قرنتیوں کے ۱۲ باب کی ۱۱ میں مذکور ہوا ہے کہ روح القدس میں مرضی یا ارادہ ہے وہی ایک روح سب کچھ کرتی ہے جیسا

جانتی ہے ہر ایک کو بانٹتی ہے یعنی روح ایمان داروں کو روحانی نعمتیں بخشنے میں اپنی مرضی کے موافق تقسیم کرتی ہے یہہ ایک اور نشان صاف شخصیت کا ہے ◆

علاوہ اسکے اس قسم کی باتیں انجیل میں پائی جاتی ہیں کہ روح القدس رنجیدہ ہوتی ہے انسان اسکا سامنا کرتا ہے اس سے جھوٹھ بولتا ہے اسکو آزماتا ہے اسکا کفر کرتا ہے یہہ سارے الفاظ اس قسم کے ہیں کہ کسی تاثیر یا قدرت کی نسبت استعمال نہیں ہو سکتے صرف کسی شخصی ہستی کے حق میں مذکور ہو سکتے ہیں کیونکہ آدمی کسی قدرت کو رنجیدہ کر سکتا ہے یا اسکا کفر کر سکتا ہے ضرور قدرت یا تاثیر کا سامنا ہو سکتا ہے لیکن وہ آیت جسمیں اسکے سامنا کرنے کا مذکور ہے اگر پڑھی جاوے (اعمال کے ۷ باب کی ۵) تو بخوبی معلوم ہوگا کہ وہاں بھی ایک شخصی فاعل سے مراد ہے جسکی گواہی اور تعلیم کا سامنا یہودیوں نے کیا اوپر کے بیان پر غور کرنے سے صاف معلوم دیگا کہ روح القدس یا خدا کسی قوت کا نام نہیں ہے بلکہ شخصی ہستی کا شخصیت میں یہہ چار باتیں پائی جاتی ہیں عقل ارادہ دنیا لینا اور یہہ چاروں باتیں روح القدس میں موجود ہیں اس حال میں ہم کیونکر اسکی شخصیت میں شک و شبہ لا سکتے ہیں مطلب یہہ ہے کہ روح القدس کی شخصی ہستی کا ویسا ہی ثبوت ہے جیسے خدا کی شخصی ہستی کا ◆

باقی آئندہ

# مراسلات

## دم دار ستارہ

### ہمارے ملک کے خیالات دم دار ستاروں کی اصلی حالت پر چند کلمے

زمانہ کا ایک اصولی قاعدہ یہہ ہے کہ جب انسان حقیقی معبود کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش شروع کر دیتا ہے تو اُسکے ساتھ ہی یہہ بھی ہوا کرتا ہے کہ لوگوں کے خیالات نکمے اور بیہودے ہونے لگجایا کرتے ہیں اور سوپرسٹیشن (وہم باطل) زور پکڑتے پکڑتے ایسے طاقتور ہو جاتے ہیں کہ انسان ذی عقل کو حیوان مطلق سے بھی نیچے کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے اُسکی دلیری بزدلی سے اُسکی آزادی غلامی سے اور اُسکی خود مختاری قید سے بدل جاتی ہے یا یوں کہیں فطرت کے خالق کو چھوڑ کر جب لوگ مخلوق فطرت کی طرف مائل ہو کے اُسکی بندگی کرنے لگ جاتے ہیں تو اُسکے ساتھ گویا لازم و ملزم کے طور پر یہہ امر بھی وقوع میں آیا کرتا ہے کہ فطرت کے بعض اجرام و اجسام عمدہ اور نیک فال اور دوسرے بُرے و بدشگون خیال ہونے لگا کرتے ہیں ◆

ہندوستان ہی کوئی نرالا کھیت نہیں ہے جس پر کہ حقیقت مسطورہ عاید ہوتی ہے۔ ہر کہیں یہہ مسئلہ درست لگتا رہا ہے۔ چنانچہ زمانہ سلف کے یورپ کی تواریخ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اُسکی مہذب اور شایستہ قوموں کے خیال جو کہ اندنوں دنیا بھر میں اپنا ثانی نہیں رکھتے ڈارک ایجیز (زمانہ ظلمت) میں ایسی ہی واہی تباہی سے ہوا کرتے تھے ہاں اتنا الزام آج ہندوستان پر ضرور لگ سکتا ہے کہ جس حال ہندوستان کی قدیم فلاسفی کو وہ عروج تھا کہ یورپ کی تو کیا حقیقت ہے شاید ساری دنیا میں اُسکا نظیر ملنا محال تھا اور یورپ کا وہ حال کہ اُسے ظلمت کا دیار بے تامل کہدینا ذرہ بھی بے محل اور بیجا نہیں تو ہندوستان کیوں اتنا پیچھے رہگیا کہ یورپ کے آگے اُسے ہاتھ پھیلا کے تعلیم لینا اور اُسکے علوم و فنون کا متعلم بننا پڑا۔ اور طرفہ یہہ کہ مغربی روشنی کے حصول کے بعد بھی (اگر اسکے معدود شخص مستثنی کر دئے جاویں باقی کے کل) ابتک ایسے ہی توہمات باطلہ کے لغزیدے ہوئے ہیں۔ مانا کہ ہندوستان کو ایسے مواقع دستیاب نہیں ہوئے جنسے اُسکی ترقی ہو سکتی اور ایسے ایسے اسباب بہم پہنچے جو کہ نہ صرف اُسکی ترقی کے مانع تھے بلکہ اُسکے تنزل کے باعث ٹھہرے اور اُسکے برعکس یورپ کو عمدہ وسایل ملے زمانہ کے اچھے اتفاقات حاصل ہوئے کہ وہ رفتہ رفتہ زمانہ حال کی روشنی اور تہذیب تک پہنچا تو بھی اسکا کچھ نہ کچھ سبب تو ضرور ہی ہوگا نتیجہ کبھی بے سبب نہیں ہوا اور نہ سبب کبھی بے نتیجہ۔ اور غالباً وہ یہی ہے کہ لوگ حقیقی معبود کو چھوڑ چھاڑ پہلے تو قدرت نامشخص اور پھر قدرت مشخص کی بندگی کرنے لگ گئے۔ جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ حقیقی معبود نے بھی انکو انکی توہمات باطلہ میں چھوڑ دیا کہ بطالت کے کاموں کی پیروی کریں اور ذی عقل اور ذی روح ہوکر بھی کیڑے مکوڑوں اور ایسی ایسی لاحاصل اور فانی چیزوں کی بزرگی مانیں۔ اِسبات کا اثر پشتوں سے چلا آیا ہے اور مدتوں تک رہیگا ◆

ہمارے ملک میں دُم دار ستارہ کا نظر آنا کیا ہوتا ہے کہ لوگوں کی جان پر ایک آفت آسمانی اور بلائے ناگہانی کا ٹوٹ جانا ہے۔ لوگ اسکو فال بد وشگون نحس خیال کرکے کہتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی بلا ضرور آنیوالی ہے۔ یوں ملاجی کی اور پنڈت جی کی خوب دال گلتی ہے۔ اگر حوادثات زمانہ سے اتفاقاً دمدار ستارہ کے عروج کے بعد وبا آئے یا کال پڑے۔ پھر تو ان صاحبوں کے پو بارہ ہیں۔ لوگوں کے جھکے جھوٹیں تو بلا سے۔ انکو تو اپنے کام سے کام۔ میاں جی کے پاٹھے بھی لو۔ داتا جی کی کھچڑی بھی لو۔ شیخ صدو کے غلغلہ بھی لو۔ دیوی کا پرشاد بھی لو۔ کالی مائی کی بھینٹ بھی لو۔ اور کہاں تک کہوں۔ غرض پانڈے اور ملاجی کی یہہ کیفیت ہوئی کہ جس مصیبت زدہ کو دیکھ پایا خوب ہی لوٹا۔ اور پھر بھی احسان کا احسان اُسکے سر ہی رہا کہ تیرے سر سے بلا ٹالدی ہے۔ جاہیں ماتارہ۔ وای ھند تو کب جاگیگا تجھے کب معلوم ہوگا کہ بیچارے دم دار ستارے بھی آسمانی اجرام ہی ہیں۔ طاقتور دوربینوں (ٹیلیس کوپ) کی امداد سے ہمیشہ کوئی نہ کوئی دکھائی دیا ہی کرتا ہے۔ پر اُنمیں سے کوئی کوئی ہماری نظام شمسی کے اسقدر قریب ہو جاتے ہیں کہ ہم انکو صرف آنکھوں سے ہی دیکھ سکتے ہیں۔ یہہ بیچارے تو آسمانی مسافر ہیں۔ سورج کے



گردش کیا اور چلدیئے - اور رفتہ رفتہ ایسے دور ہوگئے کہ سب سے طاقت ور دوربین کی پہنچ سے بھی باہر ہوگئے بھلا انھیں کیا بد اثری ہو سکتی ہے - یا کون سی طاقت مادی ہے جس کی تاثیر ہمارے اِس چھوٹے سے کرہ پر نحس دفعات برپا کرتی ہے +

حالکے دم دار ستارہ کو فنلی صاحب کا نام دیا گیا ہے اسکی وجہ یہہ ہے فنلی صاحب منجم نے سب سے پہلے اسکو دیکھا اور یوں اسی کے نام سے یہہ نامزد کیا گیا - اسکی بابت رنگیو صاحب یلا ہوپیچ یوں ارقام فرماتے ہیں کہ یہہ پہلا ستارہ ہے جسکے شعاع کے رنگ کی تبدیلی سے یہہ ظاہر ہوا ہو کہ یہہ ابھی پیری ہیلین* کو چھوڑ کے آیا ہے - ۲۰ ستمبر کو اُنہوں نے پھر اسکی روشنی کا امتحان کیا تو اُسے معلوم ہوا کہ اسکی نیوکلس* (مغز) کی روشنی کچھ ایک مایل بہ زردی ہے - اور اور رنگوں کی شعاعیں نظر آئیں پر یہہ معلوم نہ ہوا کہ وہ اِس ستارے کے کونسے حصہ کی ہیں - یکم اکتوبر تک نیوکلس دوگنا ہوگیا اور اُس وقت سے لیکے اسکی روشنی بہت کم ہونے لگی - اُسکا قدر ۲۰ دقیقہ* زیادہ ہوگیا اور اُسمیں سے ایک بڑا روشن فوارہ سورج کی طرف نکلا ہوا معلوم ہوتا رہا - اسکے بعد اسکی دم زیادہ ترچھی ہوگئی جسکا طول تقریباً پندرہ* درجہ ہوگیا - اسکا جنوبی حصہ شمالی کی نسبت بہت زیادہ روشن تھا - اسکی چوڑائی سب سے زیادہ ایک درجہ* ۴۰ دقیقہ تھی - یکم اکتوبر کے بعد دم اور بھی زیادہ لمبی اور چوڑی ہوگی +

جرمنی کا ایک مشہور منجم پروفیسر گروگر مقام کیل سے یوں تحریر کرتا ہے کہ ۱۵ اکتوبر کو یہہ معلوم ہوا کہ اِس ستارہ کے دو نیوکلس ہیں (دیکھو شکل دوئم) شہر ایتھنز کے ڈایرکٹر دیوان خانہ نجوم کی تار برقی سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہنے ایک دوسرا دمدار سیارہ دیکھا جو کہ اِس بڑے ستارہ کے جنوب و مغرب کیجانب تھا اور جسکی رفتار بھی بعینہٖ اس بڑے ستارہ کی مانند اور مطابق تھی اور خیال کیا گیا ہے کہ پیری ہیلین میں زیادہ گردش کرنیکی وجہ سے یہہ ٹوٹ کر دو ہوگیا +

اِس ستارے کی شکل یوں تھی +



اب آخر میں صرف اور چند کلمہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہہ ستارہ کسی خاص طرف حرکت کرنیکے پابند نہیں ہیں چنانچہ بعضے شمال سے جنوب کو اور بعضے مشرق سے مغرب کو حرکت کرتے ہیں - انکی شکلیں اور صورتیں بھی تبدیل ہوتی رہتی ہیں یہانتک کہ نمودار رہنے کے ایام میں بھی بدل جاتے ہیں - شروع میں انکی شکل روشنی کے نقاط کے مجموعہ کی مانند ہوتی ہے - سورج کے قریب ہوکر وہ روشنی اور قد میں ترقی کرنے لگتے ہیں - انکی بناوٹ ایک نہایت ہی لطیف مادہ کی ہوتی ہے جو کہ بادلوں سے بھی ہلکا ہوتا ہے غالباً اُنکو روشنی بھی سورج سے حاصل ہوتی ہے اسکا ثبوت یہہ ہے کہ دمدار سیارہ جتنا سورج کے قریب ہوا اتنا ہی زیادہ روشن اور چمکیلا ہوگا اور جتنا دور ہوا اتنا ہی مدہم اور دھندلا سا نظر پڑیگا - دوربینوں کے ذریعہ سے یہہ بھی معلوم ہوچکا ہے کہ یہہ گیس سے بنے ہوئے ہوتے ہیں - بعضوں کے نیوکلس بہت ہی بڑے ہوتے ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل فہرست سے معلوم ہوگا +

| سن برآمد | نیوکلس |
|---|---|
| ۱۸۱۵ ........ | ۵۲۰۰ میل |
| ۱۸۳۵ ........ | ۵۱۰۰ |
| ۱۸۴۳ ........ | ۵۰۰۰ |
| ۱۷۸۰ ........ | ۴۲۷۰ |
| ۱۸۴۷ ........ | ۳۵۰۰ |
| ۱۸۱۹ ........ | ۳۲۸۰ |
| ۱۸۱۱ ........ | ۲۹۳۰ |

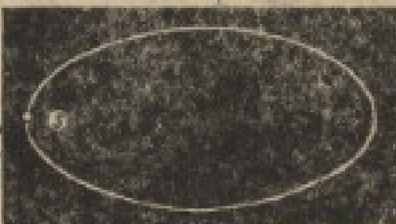
سب سے بڑا نیوکلس اُس ستارہ کا تھا جو کہ جون ۱۸۱۱ء میں برآمد ہوا تھا جسکی کوئی ۸۰۰۰ میل (ہماری کرۂ زمین کے تقریباً برابر)

انکے مادہ کی مقدار انکی ظاہری شکل کی نسبت بہت کم ہوتی ہے سورج سے گذر جانے کے بعد یہہ نہایت ہی روشن اور چمکدار ہو جاتے ہیں - بڑے بڑے ستاروں کی ہی دُمیں نظر آتی ہیں پر چھوٹے چھوٹے جو کہ خوردبین سے نظر آتے ہیں دم نہیں رکھتے - بعض ستاروں کی دو یا اُس سے زیادہ بھی دُمیں ہوتی ہیں - چنانچہ مرقوم ہے کہ ۱۷۴۴ء میں جو ستارہ نمود ہوا تھا اُسکی چھ دُمیں تھیں - مقامی تبدیلات سے انپر بہت اثر ہوا کرتا ہے مثلاً جبکہ وہ پیری ہیلین پر ہوں تو سرخ گرم لوہے سے زیادہ گرم ہوتے ہیں اور ایپ ہیلین پر وہ مقام جہانتک سورج میں اور ستارہ میں سب سے زیادہ فاصلہ ہوتا ہے تو برف سے کئی سو درجہ زیادہ سرد +

اب ناظرین سے ہماری التماس ہے کہ جہانتک ہوسکے یہہ کوشش کریں کہ اپنے ساتھیوں کو اُس حقیقی معبود کی پرستش کی طرف متوجہ کریں جسکے زیر حکم یہہ سب اجرام فلکی ہیں اور یوں ہندوستان کو وہم کے دلدل سے نکال کر تہذیب و شایستگی کے میدان میں کھڑا کریں +

راقم
فقیر محمد حنیف

**حاشیہ** - * (۱) پیری ہیلین وہ مقام ہے جہاں کہ دُم دار ستارہ اور سورج میں سب سے کم فاصلہ ہوتا ہے مثلاً




(۲) * نیوکلس اُس چھوٹے سے دانے کی شکل کی روشنی کا نام ہے جو کہ سب سے زیادہ روشن نظر آیا کرتی ہے - گویا ستارہ کا اصلی وجود اُسے ہی کہنا چاہیئے - اِس ستارہ کا نیچے کا حصہ یوں تھا -



گول گول سے دانوں سے مراد نیوکلس ہے +

(۳) * آسمانی کرہ کے ۳۶۰ درجہ ہیں - فی درجہ ۳۶۰ دقیقہ اور فی دقیقہ ۳۶۰ ثانیہ +

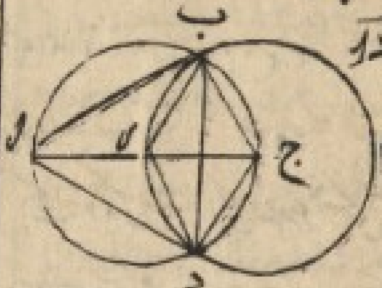
# حل سوالات اقلیدس

جناب ایڈیٹر صاحب +

تسلیم - نور افشاں کے فائل کو آج میں بطور سیر دیکھتا تھا کہ لالہ کاکا رام کے حل طلب سوالات نظر پڑے - چونکہ اکثر طلبا انکے حل کے مشتاق ہونگے اسلئے میں انکو حل کر کے ارسال خدمت کرتا ہوں کہ اس حل کو جلد اخبار میں طبع کرا کر منتظرین کو خوش فرما دیجئے

## حل

(۲) فرض کرو کہ ج ہ خط ہے جو ا تک خارج کیا گیا ہے اور ب ا اور د ا ملائے گئے ہیں اور نیز ہ ب د میں خط ملایا گیا ہے - تو ہم ثابت کرینگے




کہ ب ہ د مثلث متساوی الاضلاع ہے ملاؤ ج ب و ج د و ہ د اور د ہ اور ہ ب کو (اصل موضوعہ ا) +

## ثبوت

چونکہ ج مرکز ہے دایرے مرد ہ ب دایرے کا اسلئے ج ب = ج ہ = ج د (تعریف ۱۵ مقالہ اول) اور پھر ہ مرکز ہے ب ا د ج دایرے کا اسلئے ہ ج = ہ ب = ہ د پس ج د ج ہ ج ب = ب ہ = ہ د (علم متعارفہ ۱)

اب دو مثلثوں ب ہ ج اور ج ہ د میں ج ب و ب ہ و ہ ج اضلاع مساوی ہیں ج د و د ہ و ہ ج اضلاع کے اسلئے ب ج ہ زاویہ برابر ہوا د ج ہ زاوئے کے اور ب ہ ج زاویہ = د ہ ج زاوئے کے (۸ ش م ا) +

اب دو مثلثوں ا ج ب اور ا د ج میں ضلع ج ب = ج د کے اور ج ا دونوں میں مشترک اور زاویہ ب ج ا = زاویہ د ج ا اسلئے ا ب ضلع مساوی ہوا د ا ضلع کے (۴ ش م ا) +

اسیطرح آگے د ا اور د ب برابر ہو جاوینگے اور ویسے ہی عمل سے د ب و ب ا اضلاع برابر ہو جاوینگے +

اور مثلث ا ب د مطلوبہ مثلث متساوی الاضلاع بنجاویگی الخ

(۳) جس مثلث کے اضلاع ۱ و ۲ و ۳ پیمانہ واحد یا ۱ و ۲ و ۳ پیمانہ واحد ہوں وہ کبھی مثلث نہیں بن سکتا +

کیونکہ اقلیدس نے مقالہ اول کی بیسویں شکل میں درج کیا ہے کہ مثلث کی کوئی سے دو (خواہ کوئی ہوں) ضلع ملکر تیسرے ضلع سے بڑے ہوتے لیکن یہہ مثلث اسکے برخلاف ہے (حل) (۱) جبکہ اضلاع مثلث ۱ و ۲ و ۳ پیمانہ واحد ہوں تو اسکے پہلے ۱ و ۲ ضلع ملکر ۳ کے برابر ہو جاتے ہیں کیونکہ ۱ + ۲ = ۳ کے لیکن چاہئے کہ ۲ ضلع ملکر تیسرے سے ضرور بڑے ہوں +

(۲) جبکہ مثلث کے اضلاع ۱ و ۲ و ۳ پیمانہ واحد ہوں تو پہلے دو ضلع (یعنی ۱ + ۲ = ۳) ملکر تیسرے سے چھوٹے رہتے ہیں لیکن چاہئے کہ یہہ بڑے ہیں اسلئے یہہ محال ہے پس ایسے مثلث جسکی اضلاع ۱ و ۲ و ۳ پیمانہ واحد ...... الخ +

## معما حل طلب

وہ کیا چیز ہے جو زمین پر نہیں - لیکن اسکا فیض زمین پر لوگوں اور مخلوقات کو پہنچتا ہے اگر اُسکے پاؤں کاٹ ڈالیں تو عموماً ہر ایک اُس سے متنفر ہو - اور سر اور گردن کاٹنے سے اشیائے خوردنی سے مستغنی کرے اور آخیر سے پہلا حرف کاٹیں تو ذی روح کو مرض میں مبتلا کرے اور اگر سر کاٹ کر اسکی جگہہ پاؤں لگا دیں تو رعیت بادشاہ سے تنگ آوے اور اگر گردن اور پاؤں دونوں کاٹیں تو شامہ اور باصرہ اور ناطقہ اور سامعہ قوتوں کا خزینہ ہو - اور اگر سلامت رکھ کر فارس میں لیجائیں تو پانی کیواسطے گویا بلا ہو فقط +

راقم

محمد حسن احسن از کلانور

# اخبارات تار برقی

**لنڈن** - ۲۵ نومبر - مسٹر ولیم ٹرل ممالک مغربی و شمالی کے ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے ہیں - ڈیوک آف ایڈنبرا کی طبیعت ناساز ہے +

**لنڈن** - ۲۶ نومبر - کولاج کی بابت مانٹنگرو ڈھیلا پڑ گیا ہے اور آشتی اور مصالحت کرنا چاہتا ہے +

**قسطنطنیہ** - ۲۶ نومبر - مانٹنگرو کہتا ہے کہ اگر کولاج فوراً انکو نہ دیا جاویگا تو اُسپر قبضہ کریگا - سلطان روم نے سرحد پر فوج روانہ کر دی ہے - اور یورپ کے سلاطین سے اس معاملہ میں درخواست کی ہے کہ تمہاری توجہ کی ازحد ضرورت ہے +

**سیبی** - ۲۷ نومبر - سر رابرٹ سینڈمن صاحب ۲۵ نومبر کی شام کو سیبی میں پہونچے - اور بلوچستان کے باشندگان اور روسا نے بڑی سرگرمی سے استقبال کیا جو بہ تعداد کثیر انکی ملاقات کیواسطے جمع ہوئے تھے - ریلوے اسٹیشن پر پولیٹیکل ایجنٹ و مسٹر آر جے بروس صاحب مسٹر ایچ ایس ابرنس صاحب و بڑے بڑے عہدیداران نے جنمیں لوہارن اور جلودن کے روسا بھی تھے - و مری و دیگر اقوام کے بلوچ کے سردار بھی شامل تھے استقبال کے واسطے موجود تھے اور خان قلات کے عہدیدار بھی حاضر تھے اور خان مذکور کی طرف سے ایک پیغام تار اس مضمون کا آیا کہ سر رابرٹ سینڈمن صاحب کے بخیریت اُن کے ملک میں واپس آنے پر طمانیت حاصل ہوئی - شہر سیبی میں جن تقریب پر روشنی ہوئی - تھل چٹیالی و ہزنائی کے پٹھانوں کے سرگروہ بھی آئے ہوئے تھے اور وہ بھی اقوام بلوچ کی طرف سر رابرٹ صاحب کے ساتھ اپنی محبت کو ظاہر کرنے کیواسطے اس جگہ مشتاق تھے کہ اُنہوں نے انکے ملک کو طوایف الملوکی سے نکالکر جو گذشتہ دو پشت سے ہو رہی تھی امن دیا -



سر ڈانلڈ سٹورٹ صاحب کمانڈر انچیف ۲۵ نومبر کو بمبئی میں پہونچے۔ اور شام کیوقت آتشبازی چھوڑی گئی +

**لکھنو۔** ۲۰ نومبر۔ آج صبح کیوقت قلعہ کی تمام فوج کی پریڈ ہوئی تقریباً چار ہزار چار سو آدمی جنرل کریوٹن صاحب کے ماتحت اُس پریڈ میں تھے۔ حضور وائسرائے نے انکا ملاحظہ فرمایا اور پھر دویم بنگال انفنٹری کو جنہے غدر کے موقع و دیگر موقعوں پر نمک حلالی اور وفاداری کا اظہار کیا تھا جدید نشان تقسیم فرمائے۔ حضور وائسرائے دویم بنگال کیولری و ہفتم نٹیو انفنٹری سے بھی جو ابھی جنگ مصر سے آئے ہیں مخاطب ہوئے اور حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی ایک چٹھی کا ملاحظہ کیا جسمیں ہندوستانی ٹروپس کی چال چلن پر فخر اور شکریہ کا اظہار کیا گیا تھا حضور ممدوح نے دیسی سپاہ جنرمنٹ کی چال چلن پر بھی جو اسکندریہ میں رہا اپنی طمانیت ظاہر کی +

**لکھنو۔** ۲۸ نومبر۔ آج شام کیوقت حضور وائسرائے صاحب کیخدمت میں دربار لیوی کے بعد فیض آباد اور لکھنو کی میونسپل کمیٹیوں کی طرف سے ایڈریس پیش ہوئے جن کے جواب میں حضور ممدوح نے فرمایا کہ ایسے دو ضروری مقامات سے سفارتوں کے آنے میں بڑا خوش ہوا ہوں اور اگر سلف گورنمنٹ کے اصول پر کامل کارروائی ہوئی تو اس سے بڑے فوائد ہونگے باقی تقریر کے وہی مطالب تھے جو بیان ہو چکے ہیں۔ سر ایلفرڈ صاحب کی جدید تجویز پر ہمدردی کا اظہار کیا گیا +

**لنڈن۔** ۲۸ نومبر۔ ٹڈغاشگر اور فرانس کے درمیان شرائط صلح ٹوٹ گئی ہیں اور ٹڈغاشگر کے سفیر کل لنڈن میں آگئے ہیں۔ لارڈ سالسبری صاحب کو شہر ایڈنبرا کی آزادی عطا ہوئی ہے +

**قسطنطنیہ۔** ۲۷ نومبر۔ عاصم پاشا وزیر صیغہ فارن مقرر ہوئے ہیں +

**قاہرہ** ۲۸ نومبر۔ لارڈ ڈفرن صاحب نے گورنمنٹ مصر کو صلاح دی ہے کہ عربی پاشا کی نسبت یہہ بہتر ہے کہ اُسکے الزامات متعلق قتل و آتش زدگی سکندریہ کی تحقیقات نہ کیجاوے +

**لنڈن۔** ۲۹ نومبر۔ سر چارلیس ڈلک صاحب نے کل رات ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ روسی فوجیں مقام گادرس تک جو استرآباد اور بابا ارما کے درمیان ہے پہونچ گئی ہیں۔ اور اُنہوں نے یہہ بھی کہا کہ مجھکو اس امر کا یقین نہیں ہے کہ روسی فوجیں مرو میں آگئی ہیں ۲۲ ہندوستانی دیسی افسر آج انگلستان سے بمبئی کو روانہ ہوئے ہیں +

**لکھنو۔** ۲۹ نومبر۔ حضور وائسرائے صاحب نے کل کیننگ کالج کا ملاحظہ فرمایا اور ایک ایڈریس کے جواب میں یہہ ظاہر کیا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان میں ہر ایک قسم کی تعلیم اعلیٰ ادنیٰ اوسط کو ترقی ہو حضور ممدوح نے کالج کی اٹھارہ سالہ کوشش میں کامیابی کی نسبت اُن تعلقداروں کا شکریہ بیان کیا کہ جنہوں نے اُسکو مدد دی +

آج ایک دربار ہوا کہ جسمیں تعلقداران کی طرف سے ایک سپاسنامہ پیش کیا گیا تھا۔ حضور ممدوح نے اُسکے جواب میں فرمایا کہ میں اُس محبت اور نمک حلالی کو جو آپ لوگ تخت کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں قابل اطمینان جانتا ہوں و نیز اس امر کے معلوم کرنے سے خوش ہوا ہوں کہ کاشتکاران اودھ کی نسبت محصول اراضی کیواسطے میں نے جو رزولیوشن جاری کیا تھا اُسکو کاشتکاران اودھ پسند کرتے ہیں +

**انبالہ۔** ۳۰ نومبر۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممالک پنجاب کل رات ۸ بجے انبالہ میں پہونچے اور اُنکا کیمپ اُنکے پیچھے آرہا ہے +

**سویز** ۲۸ نومبر۔ جہاز اسکاٹین جو لنڈن سے آتا ہے آج شام روانہ ہوا +

**سویز۔** ۲۹ نومبر۔ جہاز سورت اور نظام آج صبح داخل ہوئے

**عدن** ۲۹۔ نومبر۔ جہاز کینڈا جو لنڈن جاتا ہے آج شام روانہ ہوا +

**لنڈن۔** ۳۰ نومبر۔ تجویز قرار پائی ہے کہ نہر سویز چوڑی کرنے کے لئے ۳۰ ملین فرانک صرف ہوں حتی الامکان دو چند عرض ہو جانا چاہئے۔ انگلش رجمنٹ بورڈ کنٹرولر تجویز کرتے ہیں کہ اس نہر کے برابر دوسری نہر بنائیں۔ سُنا ہے کہ لارڈ ہارٹنگٹن عارضیتاً انڈیا آفس سے جدا ہونگے اور وزیر خزانہ مقرر ہونگے۔ اس عہدے سے مسٹر گلیڈسٹون مستعفی ہونگے +

**لنڈن** ۳۰ نومبر۔ قاہرہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ انگریزی فوج کی تندرستی بگڑتی جاتی ہے۔ سر ائرنگٹن (؟) نے بجواب ایک سوال کے اجلاس کامنس میں کہا کہ انگریزی فوج موجودہ حال مصر کے فقط دس ہزار تک تنزل پائیگی۔ ہم زیادہ ملینگے اور مصری گورنمنٹ سے لیجائینگے۔ اُمید ہے کہ پارلیمنٹ کی نسبت ابھی چند روز ملتوی اور استوا اُسکا ملتوی رہے۔ اسلئے کہ مسودہ قانون ضابطہ پر بڑی کمیٹی میں بحث ہوگی۔ جناب حضور قیصر ہند نے کل جہاز زخمی سپاہیوں کو جو حال میں مصر سے آئے ہیں تمغے پہنائے۔ بشپ اکسفورڈ صاحب بہت علیل ہیں +

جہاز ماسوہ کارخانہ بحری سویز میں مرمت کیواسطے گیا ہے ایڈمرل سر جارج یوں گورنر مارشیس گورنر ہانگ کانگ مقرر ہوئے اور سر پوپ ہنسی گورنر مارشیس مقرر ہوئے۔ ایم ڈی لیسپس نے ظاہر کیا کہ فرانس کی کمپنی نہر کا قصد ہے کہ ۳۰ ملین فرانک نہر چوڑی کرنے میں صرف کریں۔ تاکہ دو چند ٹن مال کی آمد و رفت ہو جائے +

**بمبئی۔** یکم دسمبر۔ ایجنٹ کو لاہور کے داخلہ کی یہاں اُمید ہے۔ ایڈمرل سر ولیم ہیوٹ نے لوگوں سے کل جہاز پر ملاقات کی۔ بمبئی کے بہت لوگ اُن کی ملاقات کو گئے تھے +

**لنڈن** یکم دسمبر۔ افواہ ہے کہ عربی پاشا کے ساتھ جو کچھ تحقیقات نہ ہوگی۔ انگریزی گورنمنٹ بیکر پاشا کو فوج کا سپہ سالار منظور کرنے سے انکار کرتی ہے ہاں وہ صرف

فوج جنرل آرمی کے کمانافسر ہو سکتے ہیں۔ سر چارلیس ٹریولین نے کل رات کو ہوس آف کامنس میں کہا کہ اگر ٹیل ہنگ کے ممبر ایسی برانگیختہ کرنے والی سپیچ بیان کرینگے تو لینگ کو اُسکے دبانے کی نوبت آئیگی۔ مسٹر ولیم ریڈ ہنڈ کی تحقیقات کیجاویگی۔ اور مسٹر ڈیوٹ اور ہیلی کو اپنی نیک نیتی کی شہادت دینی ہوگی۔ مسٹر فاسٹ رنجیدہ ہیں جہاز سرالیس آج بلائی معہ ہتھ میں ہونچا ہے +

۳۰ نومبر پیرس کے اخبار انگلنڈ کے حاسدانہ وضع پر جو اُنسے جزیرہ مگریگا بلگیر کی نسبت ظاہر کیا ہے بڑی تیزی سے نکتہ چینی کرنے والے ہیں فرانس کے وزیر بحری اور نوآبادیوں نے ایک بل کے پیش ہونے کی خبر دی جس سے فرانسیسی حفاظت کے ناملکن پر تکمیل ہو جاویگی +

**قسطنطنیہ** - یکم دسمبر - احمد وفیق وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں عارف کونسل آف سٹیٹ کے پریذیڈنٹ اور حسین حسن وزیر جنگ مقرر ہوئے ہیں۔ دوسری دسمبر کلکتہ کل شب کو بلویڈیر ہوس میں بڑی عمدگی سے دربار ہوا قریب تین سو آدمیوں کے جنمیں بڑے بڑے عہدہ دار اور رئیس اودہ کے بھی موجود تھے دوبار وسط کے کمرے میں قایم ہوا گارڈ آف آنر اڈوارڈ نل واک سایر رجمنٹ کا بینڈ دروازہ پر موجود تھا صاحبان جلسہ کی نشست کے بعد حضور لفٹنٹ گورنر معہ پرسنل سٹاف و سکریٹ کے بڑے جلوس کے ساتھ کمرہ میں داخل ہوئے +

فیما بعد حوت اندر دو موہن ٹیگور گونٹ کی نذر آنت۔ ہمی اسٹار آف انڈیا کا خطاب دیتے وقت مسٹر ریورس طامسن نے کہا کہ مجکو بہت بڑی خوشی ہوئی کہ اس کام کا کرنا میرے سپرد کیا گیا کیونکہ میں بہ نسبت اور افسران سرکاری کے جو اسوقت ہندوستان میں موجود ہیں مہاراجہ اور ٹیگور کے خاندان سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں اُنکے بعد ... نو خیر سنگھ ملیک بھارا کو اگنین کا خطاب ... ہوا بعد ازیں بابو جادو ناتھ اور بابو پرسنو

کمار سرجی کو حضور لفٹنٹ گورنر نے رائے بہادر کا خطاب عطا فرمایا +

**سرکاری خبر** قبل ازیں جو حکم صادر ہوا تھا کہ ذریزادہ محمد اکبر خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور سے گوجرانوالہ کو تبدیل ہو گئے اور سردار رضا علیخان صاحب قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ اُس عہدہ سے واپس جاینگے یہہ حکم منسوخ کیا گیا ہے +

**کلکتہ** - ۲ دسمبر - حضور والیسرائے مع اپنے پرایوٹ اور ملٹری سکرٹری اور پرسنل اسٹاف کے آج شام درمیان پانچ چھ بجے کے ہوڑہ سٹیشن پر وارد ہوئے۔ حضور ممدوح کے ہمراہ سٹیشن سے گورنمنٹ ہوس تک سوار ذی کا گارد تھا اور گورنمنٹ ہوس پر افسروں اور ہندوستانی رئیسوں کا مجمع تھا دو گارڈ آف آنر تھے ایک دوسری بٹالین رایل وارد کشایر بلٹن اور دوسرا کلکتہ والنیٹر رایفل بلٹن کا تھا۔ یہہ گورنمنٹ ہوس کے تمامی جانب تھے۔ بعد داخلہ حضور والیسرائے کے فورٹ ولیم سے معمولی شلک سلامی ۳۱ ضرب سر ہوئیں۔ حضور ویسرائے سب صورت سے تندرست تھے +

**کلکتہ** ۳ دسمبر - کرنل جرنی ارئے فوجی سکرٹری کلکتہ میں آج داخل ہوئے - جنرل ولسن فوجی ممبر کونسل بھی بعد ایک ہفتہ کے مدراس سے یہاں آنیوالے ہیں +

**لنڈن** - ۴ دسمبر - سر چارلیس ڈلک نے بجواب ایک سوال کے آج اجلاس کامنس میں بیان کیا کہ برٹش گورنمنٹ مصر نے کچھ برٹش افسروں کے لئے درخواست کی اسبارے میں گفتگو ہو رہی ہے +

مسودہ قانون ضابطہ پارلیمنٹ ختم ہوا اور پارلیمنٹ آج سے ملتوی ہوگی۔ ڈیوک ایڈنبرا وایس ایڈمرل مقرر ہوئے۔ مسٹر فاسٹ پوسٹ ماسٹر جنرل لوئی ہیضے کے عارضے میں مبتلا ہیں +

آرک بشپ کنٹ بری کے زیادہ تر خفیف ہوتے جاتے

ہیں۔ سویز کمپنی کے اکثر ممبران اس تجویز کو پسند کرتے ہیں کہ بہر حال کے برابر ایک اور نہر بنائی جاوے۔ اس امر کا فیصلہ ایک ماہ تک ملتوی رہا +

**قسطنطنیہ** ۲ دسمبر - صفوت پاشا وزیر دول اجنبیہ مقرر ہوئے - جدید جلسہ وزرا انگریزی طرفداری کرنا چاہتا ہے +

## لودیانہ

خبر ہے کہ یہاں جناب مسٹر ورنڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر تبدیل ہو کر جانیوالے ہیں اور آج جناب مسٹر کار شیفن صاحب جوڈیشل

جو مقدمہ واسطے دخلیابی مکان جن بہالہ مع جمیع مکانات متعلقین واقعہ شہر لودیانہ بتعدادمالیت عہ روپیہ کے جناب راجہ بکرم سنگھ صاحب بہادر والی ریاست فرید کوٹ نے بنام پربھ دیال گوپال منسارام ہمیر چند بھابڑہ ممبران پنجاب جن بحضور جناب مسٹر کار شیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع لودیانہ اپریل ۸۲ء سے دایر کیا ہوا تھا اور جسمیں بڑی بھاری تحقیقات طول طویل آٹھ ماہ تک ہوتی رہی تھی انجام ۳۰ نومبر ۸۲ء میں کہ جس حالت مذکور بذریعہ وصیت نامہ ۲۴ جنوری ۷۰ء مال وقف قرار دیا گیا تھا خارج ہو کر ڈگری بابت خرچہ کے راجہ صاحب پر مدعا علیہم کی ہوئی - یہہ سب نتیجہ حاکم کی نیک نیتی و دیانتداری وانصاف پروری کا ہے ورنہ کہاں راجہ اور کہاں رعایا +

## اشتہار

رسالہ

### انفصال ولادت مسیح

رسالہ ہذا چھپ چکا ہے - جن صاحبان نے درخواستیں رسالہ کی بہ قیمت عنایت فرما کر منگوا لیویں - اور اور صاحبان بھی جنکا جی چاہے ایسا ہی طریق برتیں +

المشتہر

پادری جی - بل - ٹھاکر داس